بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 31 مارچ 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کل ہم رمضان کے مہینہ سے گزر رہے ہیں جو کہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں روحانی ماحول بن جاتا ہے، اور مومنوں کی جماعت میں یہ ماحول بننا چاہیے، اس مہینہ میں روزوں کے ساتھ عبادتوں کی طرف خاص توجہ پیدا ہوتی ہے، قرآن پڑھنے اور سننے کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے، اور اگر روزوں کا حقیقی فائدہ اٹھانا ہے تو قرآن پڑھنے اور سننے کی طرف زیادہ توجہ ہونی چاہیے، قرآن کو رمضان کے ساتھ خاص فضیلت دی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ (البقرة:۱۸۶)

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ بعض روایات کے مطابق ۲۴ رمضان کو آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی، پھر حضرت جبریل ہر سال آپ ﷺ کے پاس آکر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ پس رمضان کے حقیقی فیض کو پانے کے لئے اسے پڑھنے، سننے اور تفسیر پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کے فرمودات سے قرآن کے محاسن پر مبنی خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ آپؑ نے فرمایا: تورات اور انجیل کے احکام وقتی ضرورتوں کے موافق تھے اور آپ ﷺ جو کتاب لائے ہیں وہ مستقل اور ابدی ہے۔ ہر زمانہ کے لئے ہے۔ آپ علیہ السلام اپنے آنے کی غرض اور قرآن ایک مستقل تعلیم ہونے کے متعلق فرماتے ہیں کہ: اس بات کو بھی دل سے سنو کہ میرے مبعوث ہونے کی علت غائی میرا مقصد کیا ہے، میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے، اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں، یا کوئی نئی کتاب نازل ہو گی، ہر گز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت ﷺ پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے اب کوئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب کوئی شوشہ یا نکتہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہو گیا، وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

فرمایا: کہ قرآن شریف ایسا معجزہ ہے کہ نہ وہ اول مثل ہوا اور نہ آخر کبھی ہو گا، اس کے فیوض و برکات کا در ہمیشہ جاری ہے اور وہ ہر زمانہ میں اسی طرح نمایا اور درخشاں ہے جیسے آنحضرت ﷺ کے وقت تھا، علاوہ اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر شخص کا کلام اس کی ہمت کے موافق ہوتا ہے، جس قدر اس کی ہمت اور عزم اور مقاصد عالی ہونگے اس پائے کا وہ کلام ہو گا، سو وحی الٰہی میں بھی وہی رنگ ہو گا۔

آنحضرت ﷺ کا خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ اعلان تھا: قُلْ يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (المائدہ 109) تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے قرآن کریم تمام دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے، پرانی قوموں کے لئے بھی ان کے حالات کے مطابق انہیں بتادیا ہے

نئے آنے والوں کے لئے بھی اس میں احکام آگئے، اور یہی ایک ابدی شریعت ہے جو رسول اللہ ﷺ پر اتری ہے۔ قرآن کریم کو تمام علوم کا مخزن قرار دیتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں: کہ قرآن شریف حکمت ہے اور مستقل شریعت ہے، اور ساری تعلیموں کا مخزن ہے اور اس طرح پر قرآن شریف کا معجزہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے اور پھر دوسرا معجزہ قرآن شریف کی عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں، چنانچہ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ التحریم اور سورۃ النور میں کس قدر عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔۔۔ مکی دور سارا پیشگوئیوں سے بھرا پڑا ہے۔ قرآن کا ہر حکم اغراض اور مصالح سے پُر ہے۔ جبکہ دیگر کتب ان سے عاری ہیں، انجیل میں چالاکی سے تثلیث اور کفار کی کا ذکر بیان کر کے عیسائی کہتے ہیں کہ یہ نہایت باریک مضمون ہیں کہ عقل ان کو سمجھ نہیں سکتی، جب کہ اس کہ برعکس قرآن کی تعلیم یہ ہے کہ یقیناً زمین و آسمان میں غور کرنے والوں کے لئے کھلے کھلے نشانات ہیں۔

قرآن کا نام ذکر رکھا گیا اس لئے کہ وہ انسان کی اندرونی شخصیت اسے یاد دلاتا ہے، علم، ایثار، شجاعت، جبر، غضب اور قناعت وغیر وپر مشتمل ہے غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی قرآن نے اسے یاد دلایا ہے۔ قرآن انسان کی فطرت کی فطرت صحیحہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قرآن پر غور کرو، تدبر کرو اس پر عمل تمہیں انسانی فطرت کے اعلیٰ میعار دکھائے گا۔ پس اس پر غور کرنا چاہیے اور اس نیت کے ساتھ پڑھنا چاہیے تو اس زمانہ میں اٹھنے والے بہت سے سوالات کا جواب مل جاتا ہے۔

قرآن پر غور کرنے سے معرفت الٰہی ہوتی ہے اور خدا کا خوف بھی دل میں قائم ہوتا ہے۔ اس میں موجود علوم حقہ پر غور کرنے سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے اور خدا کی معرفت میں جُوں جُوں ترقی ہوتی ہیں اس قدر خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس سے محبت پیدا ہوتی جاتی ہے۔

ہم احمدیوں کو ہر وقت اپنے جائزے لینے چاہیں کہ ہم کس قدر قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم اس رمضان میں بھی اور بعد میں بھی قرآن کریم کو سمجھنے، سیکھنے اور عمل کرنے والے ہوں، خدا تعالیٰ ہمیں دنیا کی غلاظتوں سے بچائے رکھے، اور دنیا کے لئے بھی دعا کریں خدا تعالیٰ جنگ سے بچائے۔
خطبہ کے آخر میں حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89